اربابِ ذوق اس کی قدر کرکے فاضل مترجم و مرتب کی غیر معمولی محنت و کاوش کی داد دیں گے۔ شاہ صاحبؒ نے اس رسالہ میں رواۃِ حدیث کے ناموں کے صحتِ تلفظ کے لئے کچھ قواعد بھی بیان کئے ہیں، اس سلسلہ میں یاد آیا ایک مرتبہ حضرت الاستاذ مولانا محمد انور شاہ الکشمیریؒ نے درسِ بخاری میں فرمایا تھا کہ حدیث میں جہاں کہیں عبد الرحمٰن بن زبیر ہے وہاں زُبیر بروزنِ عُزَیْز ہے۔ البتہ صرف حدیثِ ام رفاعہ میں جن عبد الرحمٰن کا ذکر ہے وہ ابن زَبِیْر بروزنِ صغیر ہیں۔ شاہ عبد العزیز صاحب نے ابن زبیر کا ذکر ہی نہیں کیا، علاوہ ازیں اس سلسلہ میں جو کچھ لکھا ہے، بہت تشنہ ناکافی اور محض برائے تمثیل ہے۔ ورنہ خود یہ فن علمِ حدیث کی ایک مستقل شاخ ہے اور اس پر ضخیم مجلدات موجود ہیں۔

العجالة النافعة : از مولانا عبد الاحد القاسمی المونگیری، تقطیع متوسط ضخامت ۱۱۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت 2/8 پتہ:۔ قرآن منزل۔ بابو بازار۔ ڈھاکہ (مشرقی پاکستان)

یہ رسالہ حضرت شاہ عبد العزیز کے مذکورۂ بالا رسالہ عجالۂ نافعہ کا عربی (اصل متن میں) اور اردو (حاشیہ میں) ترجمہ ہے۔ دونوں ترجمے صاف سلیس اور عام فہم ہیں، آخر میں فاضل مترجم نے حسبِ ذیل مختصر رسالے اس میں اور شامل کر دیئے ہیں جن سے علمِ حدیث کے اساتذہ اور طلباء کے لئے اس کی افادیت مستزاد ہوگئی ہے۔

(۱) رسالة ما يجب حفظه للناظر۔ } از حضرت شاہ عبد العزیز الدہلوی۔
(۲) " بیان ماخذ المذاهب الاربعة }

(۳) نخبة الفكر في مصطلح اهل الاثر : حافظ ابن حجر عسقلانی۔

(۴) لمعات علم الحديث :۔ فنِ حدیث سے متعلق کچھ مزید معلومات جنھیں مترجم نے اِدھر اُدھر سے لے کر یکجا کر دیا ہے۔

(۵) قصيدۂ بيقونيه جس میں مصطلحاتِ حدیث کا منظوم بیان ہے: عمر بن محمد بن فتوح البیقونی المتوفی ۱۰۸۰ھ

(۶) سلسلة الزبرجد في اسانيد الشيخ حسين احمد (المدنی)

غرض کہ یہ رسالہ یا بالفاظِ صحیح تر مختلف رسائل کا مجموعہ بھی حدیث کا ذوق رکھنے والے حضرات کے لئے